الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کا دوران نماز وضو ٹوٹ جائے وہ وضو کرنے کے بعد ساری نماز دوبارہ پڑھے گا کیونکہ وضو ٹوٹ جانے سے نماز باطل ہوجاتی ہے۔

سیدنا علی بن طلقؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(إِذَا فَسَا أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ، فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ، وَلْيُعِدِ الصَّلَاةَ سنن أبي داود، الصلاة: 1005

نماز کے دوران میں جو کوئی پھسکی مارے (یعنی بغیر آواز کے اس کے مقعد سے ہوا خارج ہو) تو چاہیئے کہ وہ (نماز چھوڑ کر) چلا جائے، وضو کرے اور نماز دہرائے۔

اس حدیث کو شیخ شعیب الاناؤوط اور شیخ زبیر علی زئی رحمہما اللہ نے حسن قرار دیا ہے۔

(اسی طرح ابن الملقن رحمہ اللہ نے بھی اس حدیث کی سند کو جید قرار دیا ہے۔ (البدر المنیر از ابن الملقن جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 97

واللہ أعلم بالصواب.